آن لائن ٹریڈنگ

اسلام علیکم!!

اپکی خیریت اللہ سے نیک و مطلوب چاھتا ھوں۔

عرض یہ ہے کہ میں آن لائن ڈیجیٹل کرنسیز پے ٹریڈنگ کرتا ھوں جس میں دنیا کے مختلف ممالک کے کرنسی جیسے Eurusd, Eurjpy, Euraud, Usdjyp,Usdaud, Gbpjpy اور ایسے 70 سے 80 کرنسیز کا آپس میں ٹریڈنگ کرتا ھوں ۔

اب آجکل سونا (Gold) پر بھی آن لائن ٹریڈنگ اسٹارٹ ھو گیا ہے تو آپ سے اس کے بارے میں رائے لینا چاھتا ھوں.کہ آیا میں اس پہ ٹریڈ کر سکتا ھوں..؟؟

امید ہے آپ مجھے اچھا رائے دینگے۔

والسلام ۔

آپکا دعا گوہ

علی اصغر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجوابُ حامداً وَمصلیاً

ڈیجیٹل کرنسیز کی خرید وفروخت کا مسئلہ دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی میں فی الحال زیرِ غور ہے، للذا اس کے بارے میں دارالافتاء سے کوئی رائے نہیں دی جاسکتی۔

جہاں تک سونے کی آن لائن خرید و فروخت کا تعلق ہے تو اس کے شرعی حکم سے قبل یہ بات سمجھنی ضروری ہے کہ کسی منقولہ شئی کو آگے فروخت کرنے کیلئے یہ ضروری ہے کہ اس شئی پر بیچنے والے کا قبضہ ہو، اور قبضہ کیلئے تخلیہ ضروری ہے یعنی مبیع اور مشتری کے درمیان ہر قسم کا مانع اور رکاوٹ دور ہو کر بائع کی طرف سے مشتری کو یہ اختیار عرفاً اس بات کا مکمل اختیار حاصل ہو جائے کہ وہ مبیع میں جس قسم کا مالکانہ تصرّف کرنا چاہے کر سکے، نیز خریدار کی طرف خریدی ہوئی شئی کا ضمان (Risk) اس طرح منتقل ہو جائے کہ اگر وہ شئی تباہ ہو تو سارا نقصان خریدار کا ہو۔ اس طرح کے قبضہ کے بغیر خریدار کو وہ شئی آگے فروخت کرنا شرعاً جائز نہیں۔

اس تمہید کے بعد آپکے سوال کا جواب یہ ہے کہ ہماری معلومات کے مطابق آن لائن گولڈ کی خرید وفروخت میں خریدار کو ہر قسم کے مالکانہ تصرّف پر قدرت نہیں ہوتی اور نہ ہی سونے کی تعیین ہوتی ہے اور نہ ہی اس کا ضمان خریدار کی طرف اس طرح منتقل ہوتا ہے کہ اگر وہ سونا ضائع ہو جائے تو خریدار کا نقصان ہو، سونے کی محض قیمت بڑھنے یا گھٹنے کا خطرہ (Risk) ہوتا ہے، اور یہ خطرہ سونے کی آگے فروختگی کے جواز کیلئے شرعاً معتبر نہیں، للذا یہ کاروبار شرعاً ناجائز ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

بلال احمد قاضی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۳ صفر ۱۴۴۱

13 اکتوبر 2019

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ
۱۴/۲/۱۴۴۱ھ
14-10-2019ء

مفتی

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ۹۳/۲۱۱۳
۱۴/۲/۱۴۴۱
۱۴/۱۰/۲۰۱۹